اللہ ری ایسے حسن پہ یہ بے نیازیاں + بندہ نواز آپ کسی کے خدا نہیں

پس بتلائے مرزا صاحب نے جو حقیقت الوحی میرے پاس نہ بھیجی تو اس سے ثابت ہوا۔ یا نہیں کہ بقول آپ کے وہ طالب حق نہیں ہیں؟ جواب دیتے ہوئے ذرا ایمان وحیا کا تصور کر لیجئے گا۔

آپ نے یہ بھی خوب لکھا کہ حضرت امام تو بحکم عن اللغو معرضون کے ایسے لغویات کی طرف ہرگز توجہ نہ فرماوینگے۔ مگر ای جناب آپ کیسے راسخ حواری اور متبع مسیح ہیں کہ جس کام کو آپ کا پیش امام لغو سمجھے آپ اس کے کرنے پر آمادگی ظاہر کریں۔ (تف) کیا وہ لغو آپ کی حق میں لغو نہیں؟ پس پہلے آپ اور آپ کے امام صاحب اس بات میں فیصلہ کریں کہ یہ کام لغو ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو پہلے انکو متوجہ کرو۔ اگر لغو ہے تو تم بھی ایسی لغو گوئی سے باز آؤ۔

مولوی صاحب! ایسے تہافت قبیح اور تناقض صریح کی عادت آپکو کب سے ہوئی۔ کیا مرزا صاحب کی صحبت کاملہ کا اثر تو نہیں؟

مختصر یہ کہ مرقع قادیانی قادیاں کے اعلےٰ دفتر میں جاتا ہے جہاں آپ اور تمام اعلےٰ رکن مرزائیہ دیکھتے ہیں۔ آپنے اگر قیمتاً لینا ہے تو قیمت مرحمت فرمائیے۔ اور اگر مفت لیناہے تو ہماری غریب فنڈ میں درخواست بھیجئے۔ گنجائش ہونے پر آپکو مفت بھیجا جائیگا +

مرزا صاحب کی موت کے الہامات

۱۲ ستمبر ۱۹۰۶ء شب پنجشنبہ کو القائی ربانی سے مندرجہ ذیل الہام اینجانب کو ہوئی جو بجنسہ ارسال خدمت ہیں امید کہ درج فرما کر مسلمانان کو دام تزویر میں پھنسنے اور پھنسے ہوؤں کو نکالنے کی سعی فرماوینگے اور کار خیر کا ثواب حاصل کرینگے۔

(۱) مجکو القائے ربانی نے بشارت دی کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی جو محض دھوکہ کی ٹٹی اور دام تزویر بچھانے اور دغا بازی میں یکتائے روزگار ہے گیارہ ماہ کے بعد[1] فی النار والسقر

---

[1] بصیرت کیسی اور کہاں تک؟ (اڈیٹر)

ہوگا +

(۲) مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی وفات پر اُن کے بیٹوں میں جن میں سے ہر ایک کا نام مرزا صاحب کے نام کے وزن پر ہے۔ قرآنی بشارت یاتی من بعدا سمہ احمد جس کو سردست مرزا صاحب اپنی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اپنی طرف منسوب کرنیکا فساد پڑیگا۔ اس وقت قادیانی فرضی امت کے ادنیٰ اعلیٰ رکن حیران اور ششدر رہ جائیں گے اور سچ تو یہ ہے کہ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین +

(۳) مسیح موعود اور مہدی معہود دعاوی کا ذبہ کا جو دعویدار ہے اور بیس پچیس سال کے عرصہ سے طوفان بے تمیزی برپا کر رکھا ہے نعوذ باللہ من ذلک اگر ان میں کچھ بوئے صداقت ہوتی تو اسلام کی فتح تمام ادیان باطلہ پر کب کی ہوگئی ہوتی۔ مسلمان ہی آپ پر نفریں کرتے ہیں۔ چہ جائیکہ ادیان باطلہ آپ کی طرف رجوع کرتے۔ بہرحال عنقریب آپ کی وفات پر حقیقت الوحی کی حقیقت منکشف ہو جائیگی۔

راقم ابو حمید گنگالوی مدرس چونڈہ ضلع سیالکوٹ

اڈیٹر:۔ مرزائیو! ان یک کاذبا فعلیہ کذبہ وان یک صادقا یصبکم بعض الذی یعدکم (اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو اُس کی گردن پر وبال ہوگا اور اگر سچا ہے تو تم لوگوں کو ضرور مصیبت پہونچیگی) + ×

مرزا قادیانی کی تحریروں میں اختلاف

نبوت کے متعلق

(۱) دیکھو آسمانی فیصلہ کے صفحہ ۳ میں مرزا غلام احمد تحریر کرتے ہیں:۔
"میں نبوت کا مدعی نہیں ہوں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں"

اور پھر دیکھو ازالہ اوہام کے صفحہ ۵۳۳ میں لکھتے ہیں۔
"خداتعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی"